2202- نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے شادی کی خواب

سوال

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے شادی کے متعلق ایک سوال کا جواب پڑھا اتنا تومجھے علم ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے شادی کا خواب دیکھا، یعنی اللہ تعالی نے اس کا حکم دیا اور عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی عمر چھ یا سات برس تھی، اگر یہ معاملہ اسی طرح ہے تو ہمارے پاس اس کا منطقی جواب تو ہے لیکن کیا اس کی تائید میں کوئی حدیث یا آیت نہیں ہے ؟

پسندیدہ جواب

جس حدیث کی طرف آپ نے سوال میں اشارہ کیا ہے امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح بخاری میں کچھ اس طرح نقل فرمایا ہے :

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا :

(مجھے تو دوبار خواب میں دکھائی گئی میں نے دیکھا کہ تو ایک ریشمی کپڑے میں تھی (یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشمی ٹکڑے میں یا پھر اسے ریشم کے کپڑے میں دیکھا) اور کہا گیا کہ یہ آپ کی زوجہ ہے جب اس سے پردہ ہٹایا گیا تو وہ تو ہی تھی، میں نے کہا کہ اگر یہ اللہ تعالی کی طرف سے ہے تو اللہ تعالی اسے پایہ تکمیل تک پہنچائے گا) صحیح بخاری حدیث نمبر (3606)۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث کی شرح میں لکھا ہے کہ :

یہ خواب بعثت کے بعد کی ہے اور یہ خواب وحی ہے جس کی تعبیر بھی ہے (اور اس کی تعبیر میں ہی یہ حقیقت وقوع پزیر ہوئی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے شادی کرلی)۔

اور یہ قول کہ تو وہ تو ہی تھی، سے ظاہر ہوتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کو اس سے قبل دیکھا اور پہچانا تھا۔ دیکھیں فتح الباری۔

اور حدیث میں اس بات کی کوئی دلیل نہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شادی اس خواب کی وجہ سے نہیں ہوئی بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسی طرح جس طرح کہ دوسری عورتوں کی منگنی ہوتی ہے ان کے والد کو شادی کا پیغام دیا اور ان کے والد ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ نے ان سے شادی کردی یہ وہی شادی جو عادتا ہوتی ہے، اور اس کا حدیث میں بھی ذکر ہے :

عروہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس عائشہ سے شادی کا پیغام بھیجا تو ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ نے جواب دیا میں تو آپ کا بھائی ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے یہ اخوت تو دینی اور کتابی ہے کہ تو میرا دین اور کتاب کے اعتبار سے بھائی ہے اور وہ (عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا) میرے لیے حلال ہے۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (4691)۔

ابن حجر رحمہ اللہ تعالی اس کی شرح میں کہتے ہیں :

ابن ابی عاصم نے یحیی بن عبدالرحمن بن حاطب عن عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے بیان کیا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خولہ بنت حکیم کو ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے شادی کا پیغام دے کر بھیجا۔ '

تو ابو بکر انہیں کہنے لگے کیا یہ اس کے لیے صحیح ہے وہ تو اس کے بھائی کی بیٹی ہے، تو اس نے آکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس کا ذکر کیا تو نبی صلی اللہ اسے فرمانے لگے :

جاؤ اسے جا کر کہو تم میرے اسلامی؛ بھائی ہو اور آپ کی بیٹی میرے لیے جائز ہے، تو میں ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس آئی اور انہیں آکر سب کچھ بتایا تو وہ کہنے لگے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بلاؤ، تو آئے اور ان سے نکاح کر لیا ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جواب میں یہ فرمانا (تو میرا دینی اور کتابی بھائی ہے) اللہ تعالی کے اس فرمان کی طرف اشارہ ہے جس میں اللہ تعالی نے فرمایا ہے کہ.{سب مومن بھائی ہیں}.وغیرہ ۔

اور نبی صلی اللہ کا یہ فرمان (وہ میرے لیے حلال ہے) اس کا معنی یہ ہے کہ باوجود اس کے وہ بھائی کی بیٹی ہے اس کے ساتھ میرا نکاح کرنا حلال ہے کیونکہ نکاح میں مانع اخوت نسب اور رضاعت ہے نہ کہ اخوت دین ۔ انتھی ۔

اور وہ عورت جس کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا عقد نکاح اللہ تعالی کی جانب سے آسمان میں ہوا، اور یہ نکاح عام طریقے سے ہٹ کر تھا وہ عورت زینب بنت جحش رضی اللہ تعالی عنہا تھیں، اور اس کا حدیث میں کچھ اس طرح ذکر ملتا ہے :

انس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ زینب رضی اللہ تعالی عنہا ازواج مطہرات کے سامنے اس پر فخر کیا کرتی تھیں کہ ان کی شادی تو ان کے گھر والوں نے کی اور میری شادی اللہ تعالی نے ساتوں آسمان پر سے کی ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (6870) ۔

تو اس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سے صرف زینب رضی اللہ تعالی عنہا ہی کا عقد نکاح اس خصوصی طریقہ سے ہوا، تو ہم عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی شادی کے بارہ میں اوپر والے سوال کے جواب کی طرف لوٹیں جو کہ اوپر بیان ہو چکا ہے ۔

بھائی صاحب اللہ تعالی آپ کو یہ سوال کرنے پر جزائے خیر عطا فرمائے آمین یا رب العالمین ۔

واللہ تعالی اعلم .